OFFICE OF THE
KHYBER PAKHTUNKHWA BAR COUNCIL KHAYBER ROAD
PESHAWAR.
PH: 091-9211172, 091-9212415 Fax: 091-9213914
www.kpbarcouncil.com e-mail: support@kpbarcouncil.com

پریس ریلیز

پشاور 3 ستمبر 2022

وکلاء نمائندہ اجلاس میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز تعیناتی میں وکلاء کوٹہ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کرنے کا اعلان

آج مورخہ 3 ستمبر 2022 کو بمقام خیبر پختونخوا بار کونسل آفس پشاور میں خیبر پختونخوا کے وکلاء کا نمائندہ اجلاس زیر صدارت محمد علی خان جدون وائس چیئرمین خیبر پختونخوا بار کونسل منعقد ہوا۔ اجلاس میں چیئرمین ایگزیکٹیو کمیٹی محمد الیاس خان، احمد فاروق خٹک ممبر جوڈیشل کمیشن اور دیگر ممبران خیبر پختونخوا بار کونسل، معزز ممبر پاکستان بار کونسل سید امجد شاہ، صدور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشنز اور دیگر صدور ڈسٹرکٹ و تحصیل بار ایسوسی ایشنز نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ وکلاء نمائندہ اجلاس میں پشاور ہائی کورٹ سے جاری شدہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز کے امتحانات کا رزلٹ زیر بحث رہا۔ وکلاء نمائندہ اجلاس میں متفقہ طور پر ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

1. ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز کے امتحانات کا رزلٹ مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے اسے وکلاء کے خلاف سازش قرار دیا۔ اور مطالبہ کیا گیا کہ جو وکلاء اپنے پیپرز ملاحظہ کرنا چاہتے ہیں یا، ری چیکنگ کرانا چاہتے ہیں تو اُن کو یہ سہولت فوراً فراہم کی جائے۔ اور وکلاء کوٹہ پر تعیناتی کیلئے عمل فوراً شروع کیا جائے۔ اور اُس عمل میں بار کونسل کا نمائندہ لازمی طور پر شامل کیا جائے۔ پیپر کی تیاری اور مارکنگ جوڈیشری کے بجائے کسی اور ادارہ سے کروائی جائے۔ اور پیپر حل کرنے کا ٹائم کم از کم 3 گھنٹہ ہونا چاہیے۔ اور جو وکلاء موجودہ عمل اور رزلٹ میں تاخیر ہونے کی وجہ سے زائد العمر ہو چکے ہیں۔ اُن کی عمر میں رعایت دی جائے۔ جب تک وکلاء کوٹہ پر امتحان کا عمل مکمل ہو کر رزلٹ کا اعلان نہیں کر لیا جاتا تب تک سینئر سول ججز / سول ججز کی ترقی بطور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نہ کی جائے۔
2. آج کے اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ وکلاء کوٹہ پر کسی قسم کا سمجھوتہ کبھی بھی نہیں کیا جائے گا۔ آج کے اس نمائندہ اجلاس میں سول ججز کی بھرتی میں 2 سالہ تجربہ کو بھی بڑھانے کی سفارش کرتے ہوئے کم از کم تجربہ 4 سالہ کرنے کی سفارش کی گی۔
3. اجلاس میں متفقہ طور پر وکلاء سے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز کی تعیناتی کے معاملہ کے حل کیلئے کمیٹی بنائی گئی جو جناب چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ سے اس معاملے کو اتفاق رائے سے حل کرنے کیلئے کوشش کریگی۔ جو کہ ذیل ممبران پر مشتمل ہو گی۔ جس میں وائس چیئرمین، چیئرمین ایگزیکٹیو کمیٹی خیبر پختونخوا بار کونسل صدر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشنز پشاور، ڈی آئی خان، ایبٹ آباد، سوات اور بنوں شامل ہیں۔

4. نمائندہ اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کہا گیا کہ ماتحت عدلیہ کے ججز کی کارکردگی کے حوالے سے ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشنز کے صدور پر مشتمل ہر ڈویژن میں کمیٹی بنائی گئی۔ جو ماتحت عدلیہ کی کارکردگی کے حوالے سے لیگل پریکٹشنرز اینڈ بار کونسل رولز 1976 رول 159 کے تحت رپورٹس تیار کر کے آئندہ اجلاس خیبر پختونخوا بار کونسل منعقدہ مورخہ 2022/10/01 میں پیش کریں گے جن کو قانونی کاروائی کے لیے متعلقہ فورم سے رجوع کیا جائے گا۔

5. اجلاس میں یہ بھی مطالبہ کیا گیا کہ سول ججز ADSJ کی 66٪ کوٹہ پر پروموشن بھی سول سروس کے طرز پر غیر جانبدرانہ طریقے سے امتحان لے کر کی جائے بغیر امتحان کے کسی سینئر سول جج کو بطور ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج پروموٹ نہ کیا جائے۔

6. اجلاس میں متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ مذکورہ فیصلے سے جناب چیف جسٹس پشاور ہائی کورٹ کو فوری طور پر آگاہ کر کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن ججز کے 33٪ بار کوٹہ حالیہ امتحان اور اسامیوں پر تقرریوں کے حوالے سے تحفظات، مطالبات سے آگاہ کیا جائے اور اگر مطالبات تسلیم نہ کیے گئے تو پورے خیبر پختونخوا میں احتجاج کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔

7. اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ ملاکنڈ ڈویژن میں انتظامی افسران سے جوڈیشل اختیارات فی الفور واپس لے کر عدلیہ کے حوالے کیے جائیں۔

8. وکلاء نمائندہ اجلاس میں حکومت سے بھی مطالبہ کیا گیا کہ ٹرینی وکلاء کو باقاعدہ طور پر انٹرن شپ پروگرام میں شامل کیا جائے۔

بتسلیمات

نواز خان عادل

پبلک ریلیشن آفیسر